پنجاب کے کپاس کے کاشتکاروں
کے لیے کیلنڈر گائیڈ برائے سال 2021

محکمہ زراعت پنجاب، ملتان

زیر نگرانی

ثاقب علی عطیل، سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب

تیار کردہ

ڈاکٹر صغیر احمد، ڈائریکٹر، کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان

محمد اقبال، اسسٹنٹ اگرانومسٹ، کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان

محمد اکرم، اسسٹنٹ انٹومالوجسٹ، کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان

خصوصی معاونت

اس تربیتی کتابچہ کی تیاری میں ہم مندرجہ ذیل ماہرین / اداروں کی خصوصی معاونت کے انتہائی مشکور ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ مستقبل میں بھی کپاس کی ترقی اور ملکی خوشحالی میں حکومت کے شانہ بشانہ کھڑے ہونگے

1. پروفیسر ڈاکٹر شفقت سعید، ڈین ایگری کلچر ڈیپارٹمنٹ، ایگری کلچر یونیورسٹی، ملتان
2. شہزاد صابر، ڈائریکٹر محکمہ زراعت توسیع، ملتان ڈویژن
3. ڈاکٹر محمد اسلم، ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنڑول آف پیسٹی سائیڈز، ملتان
4. ڈاکٹر زاہد محمود، ڈائریکٹر سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان
5. جمشید خالد سندھو، ڈائریکٹر محکمہ زراعت توسیع، بہاولپور ڈویژن
6. مہر محمد عابد، ڈائریکٹر محکمہ زراعت توسیع، ڈیرہ غازی خان ڈویژن
7. پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال، چیئرمین شعبہ پلانٹ بریڈنگ اینڈ جنیٹکس زرعی کالج اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

تعارف

کپاس پاکستان کی معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی حیثیت رکھتی ہے۔ پاکستان کی چار بڑی بر آمدات کا تعلق کپاس سے ہے۔ تاہم گزشتہ دہائی میں ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں نے دنیا بھر میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص اس کی پیداوار پر بُرا اثر ڈالا ہے۔ مزید بر آں ایکسپورٹ سے متعلقہ اشیاء پر سبسڈی کے خلاف بین الاقوامی پابندیوں، کمزور بی ٹی اقسام، ٹڈی دل کے حملوں، مہنگی کھادوں، بجلی وڈیزل کے اخراجات میں اضافہ اور سفید مکھی کے خلاف 40 سے 60 فیصد تک مؤثر زرعی ادویات نے کپاس کی کاشت کے کاروبار کو نہایت غیر منافع بخش بنادیا ہے دوسری جانب زیادہ منافع بخش فصلات آنے کے بعد پاکستان میں گزشتہ دہائی میں کپاس کی کاشت میں تیزی سے کمی آئی ہے۔ صرف جنوبی پنجاب میں پچاس لاکھ ایکڑ سے کاشت کم ہو کر 2020 میں پینتیس لاکھ ایکڑ رہ گئی ہے۔ امسال اگست تک کپاس کی ہری بھری فصل اس امکان کو ظاہر کر رہی تھی کہ پیداوار پچھلے سالوں کی نسبت بہتر ہو گی۔ تاہم مون سون بالخصوص اگست کے درمیانی پندھرواڑے کی موسلا دھار ریکارڈ بارش نے نہ صرف کپاس کی فصل کو کمزور کر دیا بلکہ سفید مکھی کے حملے کے آگے کپاس کے کاشتکاروں کو بے بس کر دیا۔ کسان ہر ہفتے اس امید پر زرعی ادویات کے سپرے کرتے رہے کہ شاید وہ اپنی کھڑی کپاس بچا سکیں۔ تاہم سفید مکھی ایک وباء کی شکل میں پھیلتی چلی گئی اور کئی جگہ شہروں تک آ گئی اس سے ایک طرف کھلی ہوئی کپاس سیاہ ہو گئی جس سے ٹینڈے کے وزن میں کمی واقع ہوئی مزید بر آں ستمبر اور اکتوبر میں ملتان ڈیرہ غازی خان ڈویژنز میں گُلابی سُنڈی کے حملے میں اضافہ ہوا جس سے مجموعی طور پر پیداوار بہت زیادہ متاثر ہوئی۔

ان حالات میں محکمہ زراعت جنوبی پنجاب نے سفید مکھی کے خلاف مارکیٹ میں موجود تقریباً تمام زرعی ادویات کے مؤثر ہونے کے بابت زرعی یونیورسٹی ملتان، سینٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ملتان، کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان، پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول اور فیلڈ سٹاف سے رپورٹس طلب کیں۔ ان رپورٹس کی روشنی اور مختلف ماہرین اور سٹیک ہولڈرز کے مشورہ جات، یونیورسٹیز اور ریسرچ کے اداروں میں ہونے والی تحقیقات اور بین الاقوامی ایگرانومک پریکٹسز کو سامنے رکھ کر یہ کاٹن کیلنڈر تیار کیا گیا ہے تاکہ سفید مکھی، گُلابی سُنڈی، تھرپس اور چُست تیلہ کو بہتر انداز سے کنٹرول کیا جا سکے۔

اس کیلنڈر کا سب سے اہم نقطہ (Integrated Pest Management) IPM ہے۔ جس میں کپاس کے لئے نقصان دہ کیڑوں کو کنٹرول کرنے کے تقریبا تمام روائتی وغیر روائتی طریقوں کا احتیاط سے جائزہ لینے کے بعد نہایت کم قیمت لیکن ضروری اقدامات کو اس طرح مربوط کیا جائے تاکہ کسان پیسٹی سائیڈز کے بغیر یا نہایت کم استعمال سے نقصان دہ کیڑوں کی تعداد کو معاشی نقصان کی حد سے کم رکھ سکے۔ اس عمل کے نتیجہ میں ایک محفوظ ایگرو-ایکو سسٹم کی بحالی، انسانی اور دیگر حیوانی زندگی کے لئے ایک بہتر ماحول اور کپاس کی کاشت میں اٹھنے والے اخراجات کو کم کر کے اس کو دوبارہ ایک منافع بخش فصل بنایا جا سکتا ہے۔

کاٹن کیلنڈر کا دوسرا بڑا مقصد یہ ہے کہ ماہرین کپاس کے مفید مشورے جو عام کاشتکار تک پہنچ نہیں پاتے کو سادہ زبان میں مرتب کر کے ہر کاشتکار تک پہنچائے جا سکیں۔ اس کتابچہ کو اردو زبان میں شائع کیا جا رہا ہے تاکہ اگر کسی جگہ محکمہ زراعت کا اہلکار نہ بھی پہنچ سکے وہاں یہ مربوط پیغام پہنچ سکے۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ کپاس کی کاشت میں بیج کی قسم اور کوالٹی تقریباً 30 فیصد، موسمی حالات 30 فیصد اور اسکی مینجمنٹ 40 فیصد تک کردار ادا کرتی ہے۔ موسمی حالات کی بہتری میں وقت لگے گا۔ مقامی حالات اور کیڑوں کے مطابق کپاس کی نئی اقسام مستقبل قریب میں آسکتی ہیں لیکن مینجمنٹ ایک ایسا عمل ہے جو نہ صرف آنے والی کپاس کے لئے ضروری ہے بلکہ آف سیزن کا عمل بھی جاری رہتا ہے۔ اس کیلنڈر کی تیاری میں شامل جملہ ماہرین، بالخصوص ڈاکٹر شفقت سعید، ڈاکٹر زاہد محمود

اور ڈاکٹر محمد اقبال کی کوششوں کا محکمہ زراعت جنوبی پنجاب معترف ہے۔ڈاکٹر صغیر احمد اور ہماری ٹیم کے دیگر افسران جنہوں نے اس کیلنڈر کی تیاری میں حصہ لیا مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہم امید کرسکتے ہیں کہ محکمہ زراعت جنوبی پنجاب کی یہ کاوش پاکستان کے دیگر حصوں میں ایک ابتدائی قدم کے طور پر لیا جائے گا اور کپاس کی کاشت کو جدید اصولوں پر استوار کیا جاسکے گا۔ اس کیلنڈر کی تیاری کے دوران کپاس کی فصل کی بابت بہت سے تحقیقاتی ڈیٹا کی کمی کا سامنا رہا لہذا امسال مختلف قسم کی تحقیقات زرعی یونیورسٹی ملتان، کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان اور دیگر تحقیقاتی اداروں میں کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ امید کی جاسکتی ہے کہ تحقیقاتی ڈیٹا کا تجزیہ کر کے محکمہ زراعت جنوبی پنجاب اس کیلنڈر کو مزید بہتر بنا سکے گا تا کہ کپاس کا کاشتکار اپنی محنت کا معاوضہ کم سے کم اخراجات کر کے وصول کر سکیں۔

ثاقب علی عطیل

سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب

ماسٹر ان پبلک منیجمنٹ

نیشنل یونیورسٹی آف سنگاپور وہارورڈ کینیڈی سکول امریکہ

وزیر زراعت پنجاب کا پیغام

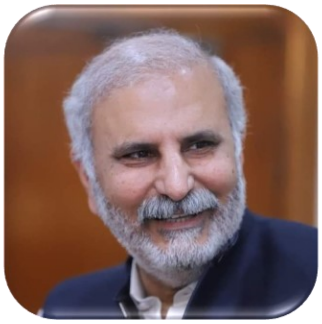

کپاس پاکستان کی ایک اہم نقد آور فصل ہے اور پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ پاکستانی زرمبادلہ کی آمدنی کا 60 فیصد انحصار کپاس اور اس کی مصنوعات کی برآمدات پر ہے۔ مزید برآں 60-70 فیصد خوردنی تیل کپاس کے بنولہ سے حاصل ہوتا ہے۔ کپاس کی صنعت سے 40 فیصد بالواسطہ یا بلاواسطہ روزگار حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب کپاس کی پیداوار کے لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ پاکستان کی کپاس کی 70 فیصد پیداوار اسی صوبہ سے حاصل ہوتی ہے۔

یہ لمحہ فکریہ ہے کہ گزشتہ چند سالوں سے اس صوبہ میں نہ صرف کپاس کے کاشتہ رقبہ بلکہ کل پیداوار میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ سال 2020 پنجاب میں صرف 35 لاکھ گانٹھیں پیدا ہوئیں جو کہ 1985 کے بعد سب سے کم پیداوار ہے۔ ماہرین کی رائے کے مطابق کپاس کی پیداوار میں کمی کی وجوہات میں موسمیاتی تبدیلی، غیر تصدیق شدہ بیج، غیر معمولی بارشیں، درجہ حرارت میں اضافہ، ضرر رساں کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی اور گلابی سُنڈی کے حملے میں اضافہ اور زرعی زہروں کے خلاف قوت مدافعت سرفہرست ہیں۔ زرعی زہروں کا بڑھتا ہوا استعمال نا صرف کپاس کی لاگت کاشت میں غیر معمولی اضافہ بلکہ ماحول کی آلودگی بڑھانے کا سبب بھی بن رہا ہے جس سے انسانی صحت پر مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ مجموعی طور پر کپاس کی کاشتہ لاگت میں غیر معمولی اضافہ اور پیداوار میں کمی نے اس فصل کو غیر منافع بخش بنا دیا ہے۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسی منصوبہ بندی کی جائے جس سے لاگت کاشت خصوصاً زرعی زہروں پر آنے والے اخراجات کو کم کیا جا سکے اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔

وزیر اعظم صاحب آپ ایک انوائرنمنٹالسٹ (Environmentalist) ہیں اور ماحول پر بہت توجہ دیتے ہیں اور اب ہم یہ چاہتے ہیں کہ پیسٹی سائیڈز کے استعمال سے جو آلودگی (Pollution) پھیلتی ہے اسکو کم کرنے کیلئے انٹی گریٹڈ پیسٹ منیجمنٹ (Pest ManagementIntegrated) کا پروگرام لانچ کریں اور اسکو ایک میگا پراجیکٹ کی شکل دیں تاکہ پیسٹ منیجمنٹ اسطرح ہو کہ جس سے زہروں کا استعمال کم سے کم کیا جا سکے۔ جسے وزیر اعظم صاحب نے بے حد سراہا۔

بحوالہ: دورہ ملتان وزیر اعظم پاکستان برائے تقسیم کسان کارڈ کا اجراء مورخہ 26 اپریل 2021

موجودہ کاٹن کیلنڈر میں کپاس کی منیجمنٹ پر سیر حاصل معلومات دی گئی ہیں خاص طور پر ضرر رساں کیڑوں کے کنٹرول کے لئے مربوط طریقہ انسداد (Integrated Pest Management) نہایت سود مند ہے۔

کپاس کے کاشتکار اس کیلنڈر پر عمل کر کے نہ صرف اپنی پیداوار بڑھا سکتے ہیں بلکہ زرعی زہروں پر آنے والے اخراجات میں نمایاں کمی کر سکتے ہیں۔ اس کاٹن کیلنڈر کی تیاری میں شامل ماہرین کی کوششوں کو میں دلی طور پر سراہتا ہوں اور خصوصاً **ثاقب علی عطیل سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب** کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جن کی زیر نگرانی یہ کیلنڈر تیار کیا گیا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کیلنڈر کاشتکاروں کو کپاس کی بہتر پیداوار کے حصول میں ایک سنگ میل ثابت ہو گا اور میں امید کرتا ہوں کہ محکمہ زراعت کپاس کے کاشتکاروں کے لئے مستقبل میں ایسی کاوشیں جاری رکھے گا جس سے کپاس کی ترقی اور ملکی خوشحالی میں اضافہ ہو گا۔

نہیں ہے ناامید اقبالؔ اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

پاکستان زندہ باد

سید حسین جہانیاں گردیزی وزیر زراعت پنجاب

ایڈیشنل چیف سیکرٹری جنوبی پنجاب کا پیغام!

کپاس جنوبی پنجاب کی روائتی فصل ہے اور اس خطہ کے لوگوں کا اہم ذریعہ معاش ہے۔ صوبہ پنجاب کی 90 فیصد پیداوار اس خطہ سے حاصل ہوتی ہے۔ مزید بر آں پنجاب کی 900 جننگ فیکٹریوں میں سے 850 جننگ فیکٹریاں جنوبی پنجاب میں کام کر رہی ہیں جو کہ اس خطہ لوگوں کے لئے روز گار کا ایک اہم ذریعہ ہے علاوہ ازیں دیہی آبادی میں رہنے والی خواتین کے لئے کپاس کی چنائی بھی روز گار مہیا کرتی ہے۔

گزشتہ چند برسوں سے نہ صرف کپاس کے رقبہ بلکہ پیداور میں بھی نمایاں کمی آئی ہے جس کی اہم وجوہات میں موسمیاتی تبدیلی، غیر معیاری بیج کا استعمال، پرانی بی ٹی ٹیکنالوجی کا استعمال اور ضرررساں کیڑے خاص طور پر سفید مکھی اور گُلابی سُنڈی کے حملہ میں اضافہ ہیں۔ مزید بر آں ضرررساں کیڑوں کے تدارک کے لئے زرعی زہروں کا بے تحاشا استعمال ہو رہا ہے جس سے نہ صرف کپاس کی لاگت کاشت میں اضافہ ہوا ہے بلکہ ان ضرررساں کیڑوں میں موجودہ زرعی زہروں کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہو گئی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف کپاس کی فصل پر بلکہ انسانی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ لہذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسی حکمت عملی تیار کی جائے جس سے زرعی زہروں کے استعمال کو کم کر کے کپاس پر آنے والی مجموعی لاگت کاشت میں کم کیا جائے اور فی ایکڑ پیداور میں اضافہ کیا جاسکے تا کہ کسان دوبارہ کپاس کی کاشت کی طرف راغب ہوں۔

اس مسئلہ کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ثاقب علی عطیل سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب کی زیر نگرانی ماہرین کپاس خصوصاً ڈائریکٹر کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان اور ڈین زراعت زرعی یونیورسٹی ملتان نے کاٹن کیلنڈر تیار کیا گیا ہے جس کا اہم مقصد آئی پی ایم پروگرام کو بروئے کار لاتے ہوئے سفید مکھی، گُلابی سُنڈی، تھرپس اور چست تیلہ کا مؤثر تدارک کرنا ہے۔ اس آئی پی ایم پروگرام کے تحت کپاس کے نقصان دہ کیڑوں کے مؤثر تدارک کے لئے روائتی (زرعی زہریں) و غیر روائتی (پلانٹ ایکسٹریکٹس مثلاً کوڑ تما / تمباکو / نیم) کے استعمال کے طریقوں کو اس طرح مربوط کیا گیا ہے کہ کسان پیسٹی سائیڈز کے بغیر یا نہایت کم استعمال سے نقصان دہ کیڑوں کی تعداد کو معاشی نقصان کی حد سے کم رکھ سکے گا۔ جس کے نتیجہ میں ایک محفوظ ایگرو ایکو سسٹم کی بحالی، انسانی اور دیگر حیوانی زندگی کے لئے ایک بہتر ماحول اور کپاس کی کاشت میں اٹھنے والے اخراجات کو کم کر کے اس کو دوبارہ ایک منافع بخش فصل بنایا جا سکتا ہے۔

مجھے امید ہے کہ یہ کاٹن کیلنڈر کپاس کے کاشتکاروں کے لئے کپاس کی بہتر نگہداشت خصوصاً ضرررساں کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی اور گُلابی سُنڈی کے مؤثر کنٹرول میں اہم رہنمائی فراہم کرے گا اور مجھے یہ بھی امید ہے کہ محکمہ زراعت جنوبی پنجاب مستقبل میں بھی ایسی کاوشیں جاری رکھے گا جو اس خطہ میں کپاس کی بحالی میں معاون ثابت ہوں گی۔ میں آخر میں محکمہ زراعت جنوبی پنجاب اور ماہرین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے اس کتابچہ کی تیاری میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اور میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالٰی ہماری فصلات خاص طور پر کپاس کی پیداوار بڑھانے میں ہمارا حامی و ناصر ہو۔

(کیپٹن ریٹائرڈ) ثاقب ظفر ایڈیشنل چیف سیکرٹری جنوبی پنجاب

کپاس کے ضرر رساں کیڑوں کا مربوط انسداد (آئی پی ایم) برائے سال 2021

محکمہ زراعت جنوبی پنجاب

کپاس کے کاشتکاروں کے لیے کیلنڈر گائیڈ برائے سال 2021

ماہ	نشونما کا مرحلہ	کاشتہ امور	کھادیں	آبپاشی	پیشگی اقدامات
جنوری تا فروری	–	۔کپاس کی چھڑیوں کو زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لیے روٹاویٹ کریں ۔خالی کھیتوں /کپاس کے مڈھوں میں گہرا ہل چلائیں	–	-خالی کھیتوں میں آبپاشی کریں	-گلابی سنڈی کے غیر موسمی تدارک کے لئے تربیتی پروگرامز کا انعقاد کریں -کپاس کی سفارش کردہ اور منظور شدہ اقسام بلحاظ ڈویژن کے بیج کی فراہمی کی نگرانی -کپاس کی فصل کے بیمہ کے لئے کراپ رپورٹنگ سے رجوع کریں
مارچ	–	-خالی کھیتوں میں گہرا ہل چلائیں اور لیزر لیولنگ کریں ۔بیجائی سے پہلے کپاس کے بیج کا بُر اتاریں۔10 کلو گرام بیج کا بُر اتارنے کے لئے 1 لیٹر گندھک کا تجارتی تیزاب استعمال کریں	-زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھنے کے لئے پھلی دار فصلیں مثلاً برسیم،لوسن وغیرہ کو کھیت میں روٹاویٹ کریں -ایک ہی فصل کو بار بار ایک ہی کھیت میں کاشت نہ کریں	–	۔کپاس کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کو تربیتی پروگرام کے ذریعے کاشتکاروں تک پہنچائیں -کپاس کے کاشتکاروں کو قرضہ جات کی فراہمی کے لئے رہنمائی فراہم کریں -کپاس کی سفارش کردہ اور منظور شدہ اقسام بلحاظ ڈویژن کے بیج کی فراہمی کی نگرانی
اپریل	بیجائی اور نو زائیدہ پودوں کے اگاؤ کا مرحلہ	-شرح بیج: 8 کلو گرام بیج (بُر اترا ہوا) فی ایکڑ استعمال کریں۔بیج کی مقدار اگاؤ کے مطابق زیادہ یا کم کی جاسکتی ہے۔ -بیج کو پھپھوندی کش (ایزاکسی سٹروبن 125FS بحساب 3 ملی لیٹر فی کلو گرام بیج یا امیڈا کلوپرڈ+میبو کونازول FS 37.25 بحساب 10 ملی لیٹر فی کلو گرام بیج وغیرہ) و کرم کش (امیڈا کلوپریڈ 10 گرام فی کلو گرام بیج یا تھائیامیتھا کسم بحساب 3 گرام فی کلو گرام بیج وغیرہ) زہر لگائیں -پودوں کی تعداد: 15 تا 30 اپریل کاشتہ فصل میں پودوں کی تعداد 17500 فی ایکڑ رکھیں جبکہ یکم تا 31 مئی کاشتہ فصل میں پودوں کی تعداد 23000 فی ایکڑ رکھیں ۔کپاس کی بیجائی کا عمل 15 اپریل سے شروع کریں -محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کو مد نظر رکھتے ہوئے بیجائی کریں ۔کپاس کی سفارش کردہ اور منظور شدہ اقسام کی بیجائی شروع کریں، کپاس کھیلیوں پر کاشت کریں ۔کپاس کی پٹریوں کی کاشت کی صورت میں بیجائی کے 24 گھنٹے کے اندر جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں جبکہ ڈرل کاشت کی صورت میں زمین تیار کرنے کے بعد بیجائی سے پہلے سپرے کریں -کپاس کے ناغے بذریعہ چوپا پُر کریں	-زمین کا تجزیہ کرانے کے بعد جہاں زمینی تعامل (pH) 8 سے زیادہ ہو وہاں 1.5 سے 2 ٹن فی ایکڑ جپسم کپاس کی بیجائی سے 10 دن پہلے استعمال کریں جپسم کو 2 مرتبہ ہل چلا کر زمین میں اچھی طرح ملا دیں اور کھیت کو بھرپور پانی لگائیں -اپریل کاشتہ فصل میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی یا 4 بوریاں سنگل سپر فاسفیٹ اور 1 بوری سلفیٹ آف پوٹاش فی ایکڑ بیجائی کے وقت استعمال کریں۔ -زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھنے کے لئے پھلی دار فصلیں مثلاً برسیم ،لوسن وغیرہ کو کھیت میں روٹاویٹ کریں -ایک ہی فصل کو بار بار ایک ہی کھیت میں کاشت نہ کریں	۔کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں پہلا پانی تین سے چار دن کے بعد اور بعد ازاں 7 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔ -ڈرل کاشت کی صورت میں پہلا پانی 25 سے 35 دن کے درمیان لگائیں اور بقیہ پانی 10 تا 15 دن کے وقفے سے لگائیں	۔کپاس کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کو تربیتی پروگرام کے ذریعے کاشتکاروں تک پہنچائیں -کپاس کے کاشتکاروں کو قرضہ جات کی فراہمی کے لئے رہنمائی فراہم کریں -کپاس کی سفارش کردہ اور منظور شدہ اقسام بلحاظ ڈویژن کے بیج کی فراہمی کی نگرانی -تمام کاشتکاری امور محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کو مد نظر رکھتے ہوئے کریں
مئی	۔بیجائی اور بڑھوتری کا مرحلہ -نوزائیدہ پودوں کے اگاؤ کا مرحلہ	-کپاس کھیلیوں پر کاشت کریں ۔کپاس کی بیجائی کا عمل 31 مئی تک مکمل کریں ۔کپاس کے ناغے بذریعہ چوپا پُر کریں ۔چھدرائی کا عمل مکمل کریں	-زمین کا تجزیہ کرانے کے بعد جہاں زمینی تعامل (pH) 8 سے زیادہ ہو وہاں 1.5 سے 2 ٹن فی ایکڑ جپسم کپاس کی بیجائی سے 10 دن پہلے استعمال کریں جپسم کو 2 مرتبہ ہل چلا کر زمین میں اچھی طرح ملا دیں اور کھیت کو بھرپور پانی لگائیں۔ -مئی کاشتہ فصل میں 1 بوری ڈی اے پی یا 3 بوری سنگل سپر فاسفیٹ + 1 بوری سلفیٹ آف پوٹاش بیجائی کے وقت استعمال کریں۔ -اپریل کاشتہ فصل میں 1 بوری امونیم سلفیٹ یا 1 بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ فی ایکڑ ڈالیں -ایک ہی فصل کو بار بار ایک ہی کھیت میں کاشت نہ کریں		
جون	۔پودے کی بڑھوتری کا مرحلہ۔ڈوڈی، پھول اور ٹینڈے بننے کا مرحلہ	۔کپاس کے ناغے بذریعہ چوپا پُر کریں، کپاس کی گوڈی کریں -پتہ مروڑ وائرس کی مینجمنٹ (الف) 15 دن کے وقفے سے آدھی بوری یوریا استعمال کریں (ب) اگر بوقت کاشت پوٹاش استعمال نہیں کی گئی تو اپریل کاشتہ فصل میں پوٹاش بحساب ایک بوری فی ایکڑ استعمال کریں (پ) کھیت کو پانی کی کمی نہ آنے دیں	-1 بوری امونیم سلفیٹ یا 1 بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ فی ایکڑ ڈالیں		

<table dir="rtl">
<tr>
<td>جولائی</td>
<td>۔پودے کی بڑھوتری کا مرحلہ
۔ڈوڈی، پھول اور ٹینڈے بننے کا مرحلہ</td>
<td>۔کپاس کی گوڈی کریں ،-جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں
-پتہ مروڑ وائرس کی مینجمنٹ
(الف)15 دن کے وقفے سے آدھی بوری یوریا استعمال کریں(ب) اگر بوقت کاشت پوٹاش استعمال نہیں کی گئی تو مئی کاشتہ فصل میں پوٹاش بحساب ایک بوری فی ایکڑ استعمال کریں (پ) کھیت کو پانی کی کمی نہ آنے دیں
-تمام امور کاشتکاری محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کو مد نظر رکھتے ہوئے سر انجام دیں</td>
<td>-1 بوری یوریا فی ایکڑ پانی میں حل کر کے استعمال کریں
۔اگیتی فصل (15 اپریل تا30 اپریل) پر مائیکرو نیوٹر نٹس (بورک ایسڈ17 فیصد، زنک سلفیٹ33 فیصد اور میگنیشیم سلفیٹ بالترتیب 300 گرام250 گرام اور250 گرام فی ایکڑ ایک سپرے کریں</td>
<td rowspan="5">۔کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں 7 دن کے وقفے سے جبکہ ڈرل کاشت کی صورت میں10 تا15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
-آبپاشی محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کو مد نظر رکھتے ہوئے کریں۔
۔زیادہ بارش ہونے کی صورت میں24 گھنٹے کے اندر کھیت سے پانی کو نکالنے کا انتظام کریں</td>
<td rowspan="5"><u>سپرے شیڈول۔</u> کپاس کے اگاؤ کے پچاس دن کے بعد پہلا سپرے بائیو پیسٹی سائیڈز یا کوڑ تما/ تمباکو/ نیم ملے ٹھنڈے پانی کا کریں اور ہفتہ وار جاری رکھیں جب تک نقصان دہ کیڑوں کی تعداد معاشی نقصان کی حد سے بڑھ نہ جائے۔ نقصان دہ کیڑوں کی تعداد معاشی حد سے بڑھنے کی صورت میں پہلے ہفتے محکمہ زراعت کے مشورہ سے پیسٹی سائیڈز اور دوسرے ہفتے بائیو پیسٹی سائیڈز یا کوڑ تما/ تمباکو/ نیم ملے ٹھنڈے پانی کا سپرے کریں۔ اس دوران نقصان کی معاشی حد پر مسلسل نگاہ رکھی جائے۔
<u>سفید مکھی، گلابی سُنڈی، تھرپس اور چست تیلے کے نقصان کی معاشی حد</u>
سفید مکھی= 5 بالغ یا بچے یا دونوں ملا کر فی پتہ، گُلابی سُنڈی= پھولوں یا ٹینڈوں کا5 فیصد نقصان، تھرپس =8 سے10 بالغ فی پتہ اور چست تیلہ = ایک فی پتہ

<u>پلانٹ ایکسٹریکٹس بنانے کا طریقہ</u>
(الف) تمباکو یا نیم کے پتے600 گرام 5 لیٹر صاف پانی میں ڈال کر رات بھر کے لئے رکھ دیں۔ صبح کو ہلکی آنچ پر ایک گھنٹہ کے لئے اُبالیں پھر محلول کو صاف ململ کے کپڑے میں چھان کر100 لیٹر پانی میں حل کر کے ایک ایکڑ کپاس کے کھیت میں سپرے کریں۔(ب) کوڑ تما کے600 گرام کٹے ہوئے ٹکڑے 5 لیٹر صاف پانی میں ڈال کر رات بھر کے لئے رکھ دیں۔ صبح کو ہلکی آنچ پر ایک گھنٹہ کے لئے اُبالیں پھر محلول کو صاف ململ کے کپڑے میں چھان کر100 لیٹر پانی میں حل کر کے ایک ایکڑ کپاس کے کھیت میں سپرے کریں۔
<u>مؤثر زرعی زہریں۔</u> <u>سفید مکھی</u> کے تدارک کے لئے بالترتیب پائری پروکسی فن 10.8 EC بحساب500 ملی لیٹر فی ایکڑ یا سپائیرو ٹیٹرامیٹ240SC بحساب 125 ملی لیٹر فی ایکڑ یا فلونیکا میڈ WG٪50 بحساب60 تا 80 گرام یا بیپروفیزین بحساب600 گرام فی ایکڑ جبکہ اگست کے آخر میں ڈایا فینتھیوران500SC (گروپ-12) بحساب200 ملی لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ گُلابی سُنڈی کے تدارک کے لئے بالترتیب بائی فینتھرین10EC بحساب250 ملی لیٹر فی ایکڑ یا گیما سائیہیلو تھیرین60CS بحساب100 ملی لیٹر فی ایکڑ یا سپینٹوریم120SC بحساب80 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ڈیلٹا میتھرین + ٹرائی ایزوفاس36EC بحساب500 تا 600 ملی لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں
<u>سپرے کرنے کا طریقہ کار</u>
(الف) ہاتھ سے چلنے والی/ ہینڈ سپریئر-فصل پر ایک وقت میں صرف ایک ہی قطار میں سپرے کیا جائے
-سپرے ہوا کے مخالف سمت نہ کیا جائے
-سپرے کرتے وقت لانس کو اِدھر اُدھر نہ ہلایا جائے
-لانس کے ساتھ مناسب ہالو کون نوزل اور سی ایف والوز کا استعمال کیا جائے
-جڑی بوٹی مار سپرے کرنے لے لیے فلیٹ فین/ فلڈ جٹ (ٹی جٹ) شیلڈ والی نوزل کا استعمال کیا جائے
-سپرے کے بعد مشین کو لازماً صاف پانی سے دھولیں
-کِرم کُش زہروں کے استعمال کے لئے ہالو کون نوزلز استعمال کی جائیں
(ب) بوم سپریئر-بوم کی اونچائی کپاس کے پودے سے 1 سے 1.5 فٹ کے فاصلے پر رکھیں۔
-متوازن رہنے والی بوم کا استعمال کیا جائے
-بوم کے سِروں پر اضافی نوزل کا استعمال نہ کریں اور ایک ہی قسم کی نوزل استعمال کریں تا کہ سپرے کا یکساں اخراج ہو</td>
</tr>
<tr>
<td>اگست</td>
<td>۔پودے کی بڑھوتری کا مرحلہ
۔ڈوڈی، پھول اور ٹینڈے بننے کا مرحلہ
۔ٹینڈے کھلنے کا مرحلہ</td>
<td>۔جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال نوزل پر شیلڈ لگا کر کریں
-فصل پر سیاہ پھپھوندی کے حملے کی صورت میں تھائیوفینیٹ میتھائیل بحساب250 تا300 گرام فی ایکڑ یا ڈائی فینا کونازول100 ملی لیٹر فی ایکڑ یا کاپر آکسی کلورائیڈ250 گرام فی ایکڑ یا ایزوکسی سٹروبن200 گرام فی ایکڑ یا محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورے سے سپرے کریں
۔اگیتی کاشتہ کپاس(15 اپریل تا30 اپریل) کی صاف چُنائی کریں
-بارش کے امکان کی صورت میں چنائی پہلے کر لیں</td>
<td>-ایک ایک بوری یوریا فی ایکڑ پانی میں حل کر کے 15 دن کے وقفے سے استعمال کریں (کُل 2 بوری یوریا)
-31 اگست تک نائٹروجن کھاد ہر صورت مکمل کر لیں۔
۔مائیکرو نیوٹر نٹس (بورک ایسڈ17 فیصد، زنک سلفیٹ33 فیصد اور میگنیشیم سلفیٹ بالترتیب300 گرام،250 گرام اور250 گرام فی ایکڑ ایک سپرے کریں</td>
</tr>
<tr>
<td>ستمبر</td>
<td>۔پودے کی بڑھوتری کا مرحلہ
۔ڈوڈی، پھول اور ٹینڈے بننے کا مرحلہ
۔ٹینڈے کھلنے کا مرحلہ</td>
<td>۔ضرورت کے مطابق جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں
-فصل پر سیاہ پھپھوندی کے حملے کی صورت میں تھائیوفینیٹ میتھائیل بحساب250 تا300 گرام فی ایکڑ یا ڈائی فینا کونازول100 ملی لیٹر فی ایکڑ یا کاپر آکسی کلورائیڈ250 گرام فی ایکڑ یا ایزوکسی سٹروبن200 گرام فی ایکڑ یا محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورے سے سپرے کریں
۔کپاس کی صاف چُنائی کریں
-بارش کے امکان کی صورت میں چنائی پہلے کر لیں</td>
<td>۔مائیکرو نیوٹر نٹس (بورک ایسڈ17 فیصد، زنک سلفیٹ33 فیصد اور میگنیشیم سلفیٹ بالترتیب300 گرام،250 گرام اور250 گرام فی ایکڑ ایک سپرے کریں</td>
</tr>
<tr>
<td>اکتوبر</td>
<td>۔ٹینڈے بننے کا مرحلہ
۔ٹینڈے کھلنے کا مرحلہ</td>
<td rowspan="2">۔کپاس کی صاف چُنائی کریں
-چنائی شبنم کے خشک ہونے پر یعنی 10 بجے شروع کی جائے
۔چنائی 10 نومبر تک ہر صورت میں مکمل کر لیں</td>
<td rowspan="2">-زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لئے خالی زمین پر پھلی دار فصلیں مثلاً برسیم، لوسن وغیرہ کاشت کریں۔</td>
</tr>
<tr>
<td>نومبر تا دسمبر</td>
<td>۔ٹینڈے کھلنے کا مرحلہ</td>
</tr>
</table>

نوٹ: مندرجہ بالا سفارشات کو کپاس کی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے ماہرین زراعت کے مشورے سے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

پنجاب کے لئے کپاس کی سفارش کردہ اقسام

نمبر شمار	نام اضلاع	موزوں اقسام	وقت کاشت
1	ملتان	ایف ایچ-142، آئی یو بی-13، ایم این ایچ-988، سی آئی ایم-600، سی آئی ایم-602، سائیٹو-177، سائیٹو-179، نیاب-878، وی ایچ-327، ایم این ایچ-1020، سی آئی ایم-663	15 اپریل تا 31 مئی
2	خانیوال	ایم این ایچ-886 ، وی ایچ-305، ایف ایچ-142، آئی یو بی-13، سائیٹو-178، سائیٹو-179 وی ایچ-327 ، بی ایس-15، نیاب-878 ، ایم این ایچ-1020، سی آئی ایم-663	15 اپریل تا 31 مئی
3	وہاڑی	ایف ایچ-142 ، سی ایچ-259، نیاب-878، سی ایچ-305، کیمب-33، ستارہ-11، آئی یو بی-13، وی ایچ-327 ، ایم این ایچ-1020، سی آئی ایم-663	15 اپریل تا 31 مئی
4	لودھراں	سائیٹو-178، سائیٹو-179، ایف ایچ-142، بی ایچ-178، سی آئی ایم-602، اے جی سی-999، نیاب-878، ایم این ایچ-1020، سی آئی ایم-663	15 اپریل تا 31 مئی
5	ڈیرہ غازی خان	ایف ایچ-142 ، ٹارزن-3، نیاب-878 ، سی آئی ایم-602 ، وی ایچ-327 ، ایف ایچ-152، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، سی آئی ایم-663	20 اپریل تا 31 مئی
6	مظفر گڑھ	آئی یو بی-13، ستارہ-11، ایف ایچ-142، سائیٹو-179، وی ایچ-327 ، ایف ایچ-152، نیاب-878 ، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، سی آئی ایم-663	15 اپریل تا 31 مئی
7	لیہ	سائیٹو-179، آئی یو بی-13، ایف ایچ-142، نیاب-878 ، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، سی آئی ایم-663	15 اپریل تا 31 مئی
8	راجن پور	ایم این ایچ-886 ، ایف ایچ-142، ٹارزن-3، سی آئی ایم-602 ، نیاب-878 ، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، سی آئی ایم-663	20 اپریل تا 31 مئی
9	بہاولپور	ایف ایچ-142، بی ایچ-178، آئی یو بی-13، سی آئی ایم-600 ، سی آئی ایم-602 ، سائیٹو-178، آر ایچ-662 ، آر ایچ-668 ، نیاب-878، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، سی آئی ایم-663	20 اپریل تا 31 مئی
10	رحیم یار خان	ایم این ایچ-886 ، ایف ایچ-142، ایف ایچ-114، بی ایچ-178، وی ایچ-327 ، آر ایچ-662 ، آر ایچ-668 ، نیاب-878، ایم این ایچ-1016، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، سی آئی ایم-663	20 اپریل تا 31 مئی
11	بہاولنگر	ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ-142، ایم این ایچ-886، سائیٹو-179، ایف ایچ-152، نیاب878، آئی یو بی-13، ایم این ایچ-1016، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، سی آئی ایم-663	20 اپریل تا 31 مئی
12	ساہیوال	ایف ایچ-سُپر کاٹن، ایف ایچ-490، سی آئی ایم-663، نیاب-1011، حقف-3، کیمب کلین کاٹن-3، آئی سی آئی-2424، آئی یو بی-222، آئی یو بی-13، ایف ایچ-142، سائیٹو-179، ایم این ایچ-886، نیاب-878، آئی آر نیبجی-2، ایگل-2	یکم اپریل تا 15 مئی
13	فیصل آباد	ایف ایچ سُپر کاٹن، ایف ایچ-490، سی آئی ایم-663، نیاب-1011، حقف-3، کیمب کلین کاٹن-3، آئی سی آئی-2424، ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ-142، نیاب-878، نیاب-545، نیاب-1048، آئی آر نیبجی-2، ایگل-2	یکم اپریل تا 15 مئی

14	جھنگ	ایف ایچ سُپر کاٹن، ایف ایچ-490، سی آئی ایم-663، نیاب-1011، حقف-3، کیمب کلین کاٹن-3، آئی سی آئی-2424، ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ-142، نیاب-878، نیاب-545، نیاب-1048، آئی آر نیبجی-2، ایگل-2	یکم اپریل تا 15 مئی
15	ٹوبہ ٹیک سنگھ	ایف ایچ سُپر کاٹن، ایف ایچ-490، سی آئی ایم-663، نیاب-1011، حقف-3، کیمب کلین کاٹن-3، آئی سی آئی-2424، ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ-142،نیاب-878، نیاب-545، نیاب1048، آئی آر نیبجی-2،ایگل-2	یکم اپریل تا 15 مئی
16	اوکاڑہ	ایف ایچ سُپر کاٹن،ایف ایچ-490، سی آئی ایم-663، نیاب-1011، حقف-3، کیمب کلین کاٹن-3، آئی سی آئی-2424، آئی یو بی-222، آئی یو بی-13،ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ-142، نیاب-878، نیاب-545، نیاب-1048، آئی آر نیبجی-2،ایگل-2	یکم اپریل تا 15 مئی
17	پاکپتن	ایف ایچ سُپر کاٹن، ایف ایچ-490، سی آئی ایم-663، نیاب-1011، حقف-3، کیمب کلین کاٹن-3، آئی سی آئی-2424، آئی یو بی-222، آئی یو بی-13،ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ-142، نیاب-878، نیاب-545، نیاب-1048، آئی آر نیبجی-2،ایگل-2	یکم اپریل تا 15 مئی
18	میانوالی	ایف ایچ سُپر کاٹن، ایف ایچ-490، سی آئی ایم-663، نیاب-1011، حقف-3، کیمب کلین کاٹن-3، آئی سی آئی-2424، ایم این ایچ-886، سائیٹو-179، آئی یو بی-13،ایف ایچ-142، آئی آر نیبجی-2،ایگل-2	20اپریل تا 31مئی
19	بھکر	ایف ایچ سُپر کاٹن، ایف ایچ-490، سی آئی ایم-663، نیاب-1011، حقف-3، کیمب کلین کاٹن-3، آئی سی آئی-2424، ایم این ایچ-886، سائیٹو-179، آئی یو بی-13، ایف ایچ-142	یکم اپریل تا 31مئی
20	قصور	ایف ایچ سُپر کاٹن، ایف ایچ-490، سی آئی ایم-663، نیاب-1011، حقف-3، کیمب کلین کاٹن-3، آئی سی آئی-2424، آئی یو بی-222، آئی یو بی-13،ایف ایچ-142،سائیٹو-179، ایم این ایچ-886، آئی آر نیبجی-2،ایگل-2	یکم اپریل تا 31مئی

روایتی (نان بی ٹی) اقسام: ایم این ایچ-786، نیاب کرن، سائٹو-124، سی آئی ایم-610، سی آئی ایم-620، سی آئی ایم-554

نوٹ۔ پنجاب سیڈ کونسل سے منظور شدہ کوئی بھی موزوں قسم کاشت کی جاسکتی ہے۔ مزید رہنمائی کے لیے قریب ترین محکمہ زراعت توسیع کے افسران سے رجوع کریں۔

ملتان ڈویژن کے لئے کپاس کی منظور شُدہ بی ٹی اقسام، ان کی خصوصیات اور پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر شمار	نام قسم	ادارہ کا نام	پودوں کی تعداد (فی ایکڑ)	خصوصیات	وقت کاشت	کھادوں کا استعمال فی ایکڑ
1	ایم این ایچ-1016	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500	جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
2	ایم این ایچ-1020	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500-23000	جھاڑی نما، لمبا قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
3	ایم این ایچ-1026	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500-23000	جھاڑی نما، لمبا قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
4	ایم این ایچ-1035	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500	جھاری نما، لمبا قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
5	ایف ایچ-490	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، لمبا قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
6	نیاب-1011	نیاب فیصل آباد	17500-21000	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	69-57.5 کلوگرام نائٹروجن، 23 کلوگرام فاسفورس
7	ایف ایچ-142	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
8	ایف ایچ سُپر کاٹن	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	23000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
9	نیبجی-11	فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
10	آئی یو بی-13	اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور	18000	نیم جھاڑی دار، لمبا قد	15 اپریل تا 31 مئی	250-100 کلوگرام نائٹروجن، 50 کلوگرام فاسفورس، 50 کلوگرام پوٹاش
11	بی ایس-15	بندیشہ سیڈ	18000	نیم جھاڑی دار، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	200-100 کلوگرام نائٹروجن، 50 کلوگرام فاسفورس، 50 کلوگرام پوٹاش
12	آئی سی آئی-2424	ICI، پاکستان	17000-21000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
13	سی آئی ایم-663	CCRI، ملتان	17500	جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
14	نیاب-878	نیاب فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	69-57.5 کلوگرام نائٹروجن، 23 کلوگرام فاسفورس
15	نیاب-1011	نیاب فیصل آباد	17500-21000	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	69-57.5 کلوگرام نائٹروجن، 23 کلوگرام فاسفورس
16	نیاب-کرن	نیاب فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 31 مئی	69-57.5 کلوگرام نائٹروجن، 23 کلوگرام فاسفورس

ساہیوال ڈویژن کے لئے کپاس کی منظور شُدہ بی ٹی اقسام، ان کی خصوصیات اور پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر شمار	نام قسم	ادارہ کا نام	پودوں کی تعداد (فی ایکڑ)	خصوصیات	وقت کاشت	کھادوں کا استعمال فی ایکڑ
1	ایف ایچ-142	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
2	ایف ایچ لالہ زار	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
3	ایف ایچ-490	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
4	نیاب-878	نیاب فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا 15 جون	69-57.5 کلوگرام نائٹروجن، 23 کلوگرام فاسفورس
5	نیاب-کرن نان بی ٹی	نیاب فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا 15 جون	69-57.5 کلوگرام نائٹروجن، 23 کلوگرام فاسفورس
6	کیمب کلین کاٹن-3	CEMB لاہور	21000-17000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 30 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
7	نیبجی-11	فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش
8	آئی یو بی-13	اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور	18000	نیم جھاڑی دار، لمبا قد	یکم مارچ تا 31 مئی	250-100 کلوگرام نائٹروجن، 50 کلوگرام فاسفورس، 50 کلوگرام پوٹاش
9	بی ایس-15	بندیشہ سیڈ	18000	نیم جھاڑی دار، درمیانہ قد	یکم مارچ تا 31 مئی	200-100 کلوگرام نائٹروجن، 50 کلوگرام فاسفورس، 50 کلوگرام پوٹاش
10	سی آئی ایم-663	CCRI، ملتان	17500	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 30 مئی	92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس، 25 کلوگرام پوٹاش

بہاولپور ڈویژن کے لئے کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اقسام، ان کی خصوصیات اور پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر شمار	نام قسم	ادارہ کا نام	پودوں کی تعداد (فی ایکڑ)	خصوصیات	وقت کاشت	کھادوں کا استعمال فی ایکڑ
1	ایم این ایچ-1016	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 31 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
2	ایم این ایچ-1020	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500-23000	جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 31 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
3	ایم این ایچ-1026	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500-23000	جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
4	ایم این ایچ-1035	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500	جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 31 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
5	ایف ایچ-490	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
6	نیاب-1011	نیاب فیصل آباد	17500-21000	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا 15 جون	57.5-69 کلو گرام نائٹروجن، 23 کلو گرام فاسفورس
7	ایف ایچ-142	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
8	کیمب کلین کاٹن-3	کیمب، لاہور	17000-21000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 30 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
9	آئی یو بی-13	اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور	18000	نیم جھاڑی دار، لمبا قد	یکم مارچ تا 31 مئی	100-250 کلو گرام نائٹروجن، 50 کلو گرام فاسفورس، 50 کلو گرام پوٹاش
10	بی ایس-15	بندیشہ سیڈ	18000	نیم جھاڑی دار، درمیانہ قد	یکم مارچ تا 31 مئی	100-200 کلو گرام نائٹروجن، 50 کلو گرام فاسفورس، 50 کلو گرام پوٹاش
11	آئی سی آئی-2424	ICI، پاکستان	17000-21000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 30 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
12	سی آئی ایم-663	CCRI، ملتان		جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 30 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
13	نیاب-878	نیاب فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا 15 جون	57.5-69 کلو گرام نائٹروجن، 23 کلو گرام فاسفورس
14	نیاب-کرن	نیاب فیصل آباد	17500	چھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا 15 جون	57.5-69 کلو گرام نائٹروجن، 23 کلو گرام فاسفورس
15	حتف-3	فوربی سیڈ کمپنی	17000-21000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 30 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش

فیصل آباد ڈویژن کے لئے کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اقسام، ان کی خصوصیات اور پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر شمار	نام قسم	ادارہ کا نام	پودوں کی تعداد (فی ایکڑ)	خصوصیات	وقت کاشت	کھادوں کا استعمال فی ایکڑ
1	ایف ایچ-142	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
2	ایف ایچ لالہ زار	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
3	ایف ایچ سُپر کاٹن	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	23000	جھاری نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
4	ایف ایچ-490	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
5	ایم این ایچ-1020	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500-23000	جھاری نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 31 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
6	نیاب-878	نیاب فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا 15 جون	57.5-69 کلو گرام نائٹروجن، 23 کلو گرام فاسفورس
7	نیاب-1048	نیاب فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا 15 جون	57.5-69 کلو گرام نائٹروجن، 23 کلو گرام فاسفورس
8	نیاب-کرن	نیاب فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا 15 جون	57.5-69 کلو گرام نائٹروجن، 23 کلو گرام فاسفورس
9	نیبجی-11	فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
10	آئی یو بی-13	اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور	18000	نیم جھاڑی دار، لمبا قد	یکم مارچ تا 31 مئی	100-250 کلو گرام نائٹروجن، 50 کلو گرام فاسفورس، 50 کلو گرام پوٹاش
11	بی ایس-15	بندیشہ سیڈ	18000	نیم جھاڑی دار، درمیانہ قد	یکم مارچ تا 31 مئی	100-200 کلو گرام نائٹروجن، 50 کلو گرام فاسفورس، 50 کلو گرام پوٹاش

ڈی جی خان ڈویژن کے لئے کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اقسام، ان کی خصوصیات اور پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر شمار	نام قسم	ادارہ کا نام	پودوں کی تعداد (فی ایکڑ)	خصوصیات	وقت کاشت	کھادوں کا استعمال فی ایکڑ
1	ایم این ایچ-1016	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا31 مئی	92کلوگرام نائٹروجن،35کلوگرام فاسفورس،25کلوگرام پوٹاش
2	ایم این ایچ-1020	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500-23000	جھاڑی نما، لمباقد	یکم اپریل تا31 مئی	92کلوگرام نائٹروجن،35کلوگرام فاسفورس،25کلوگرام پوٹاش
3	ایم این ایچ-1026	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500-23000	جھاڑی نما، لمباقد	یکم اپریل تا15 مئی	92کلوگرام نائٹروجن،35کلوگرام فاسفورس،25کلوگرام پوٹاش
4	ایم این ایچ-1035	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	17500	جھاڑی نما، لمباقد	یکم اپریل تا31 مئی	92کلوگرام نائٹروجن،35کلوگرام فاسفورس،25کلوگرام پوٹاش
5	ایف ایچ-490	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، لمباقد	یکم اپریل تا15 مئی	92کلوگرام نائٹروجن،35کلوگرام فاسفورس،25کلوگرام پوٹاش
6	نیاب-1011	نیاب فیصل آباد	17500-21000	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا15 جون	69-57.5کلوگرام نائٹروجن،23کلوگرام فاسفورس
7	ایف ایچ-142	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا15 مئی	92کلوگرام نائٹروجن،35کلوگرام فاسفورس،25کلوگرام پوٹاش
8	کیمب کلین کاٹن-3	کیمب، لاہور	17000-21000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا30 مئی	92کلوگرام نائٹروجن،35کلوگرام فاسفورس،25کلوگرام پوٹاش
9	آئی یو بی-13	اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور	18000	نیم جھاڑی دار، لمباقد	یکم مارچ تا31 مئی	100-250کلوگرام نائٹروجن،50کلوگرام فاسفورس،50کلوگرام پوٹاش
10	بی ایس-15	بندیشہ سیڈ	18000	نیم جھاڑی دار، درمیانہ قد	یکم مارچ تا31 مئی	100-200کلوگرام نائٹروجن،50کلوگرام فاسفورس،50کلوگرام پوٹاش
11	آئی سی آئی-2424	ICI، پاکستان	17000-21000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا30 مئی	92کلوگرام نائٹروجن،35کلوگرام فاسفورس،25کلوگرام پوٹاش
12	سی آئی ایم-663	CCRI، ملتان		جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا30 مئی	92کلوگرام نائٹروجن،35کلوگرام فاسفورس،25کلوگرام پوٹاش
13	نیاب-878	نیاب فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا15 جون	69-57.5کلوگرام نائٹروجن،23کلوگرام فاسفورس
14	نیاب-کرن	نیاب فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا15 جون	69-57.5کلوگرام نائٹروجن،23کلوگرام فاسفورس
15	حتف-3	فوربی سیڈ کمپنی	17000-21000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا30 مئی	92کلوگرام نائٹروجن،35کلوگرام فاسفورس،25کلوگرام پوٹاش

بھکر ڈویژن کے لئے کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اقسام، ان کی خصوصیات اور پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر شمار	نام قسم	ادارہ کا نام	پودوں کی تعداد (فی ایکڑ)	خصوصیات	وقت کاشت	کھادوں کا استعمال فی ایکڑ
1	ایف ایچ-490	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
2	نیاب-1011	نیاب فیصل آباد	17500-21000	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم مئی تا 15 جون	57.5-69 کلو گرام نائٹروجن، 23 کلو گرام فاسفورس
3	ایف ایچ-142	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
4	کیمب کلین کاٹن-3	کیمب، لاہور	17000-21000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 30 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
5	آئی یو بی-13	اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور	18000	نیم جھاڑی دار، لمبا قد	یکم مارچ تا 31 مئی	100-250 کلو گرام نائٹروجن، 50 کلو گرام فاسفورس، 50 کلو گرام پوٹاش
6	آئی سی آئی-2424	ICI، پاکستان	17000-21000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 30 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
7	سی آئی ایم-663	CCRI، ملتان		جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 30 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
8	حتف-3	فوربی سیڈ کمپنی	17000-21000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	یکم اپریل تا 30 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
9	ایم این ایچ-886	CRI ملتان	17500	جھاڑی نما، لمبا قد	15 اپریل تا 31 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
10	ایف ایچ-142	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	17500	نیم جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
11	ایف ایچ سُپر کاٹن	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد	23000	جھاڑی نما، درمیانہ قد	15 اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 35 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش
12	سائیٹو-179	سی سی آر آئی، ملتان	17000 تا 21000	نیم جھاڑی نما، لمبا قد	یکم اپریل تا 15 مئی	92 کلو گرام نائٹروجن، 23 کلو گرام فاسفورس، 25 کلو گرام پوٹاش۔ 250 گرام بورک ایسڈ، 300 گرام زنک سلفیٹ پھل اٹھانے پر پندرہ دن کے وقفہ سے تین سپرے کریں

روایتی (نان بی ٹی) اقسام: ایم این ایچ-786، نیاب کرن، سائٹو 124، سی آئی ایم-610، سی آئی ایم-620، سی آئی ایم-554

نوٹ۔ پنجاب سیڈ کونسل سے منظور شدہ کوئی بھی موزوں قسم کاشت کی جاسکتی ہے۔ مزید رہنمائی کے لیے قریب ترین محکمہ زراعت توسیع کے افسران سے رجوع کریں۔

رابطہ اور رہنمائی کے لیے:

1. **ڈاکٹر صغیر احمد**، ڈائریکٹر، کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان

موبائل نمبر:۔0303-6660277

آفس:-061-9200337

ای میل:-saghirahmad_1@yahoo.com

2. **شہزاد صابر، ڈائریکٹر محکمہ زراعت توسیع ملتان ڈویژن**

موبائل نمبر:۔0300-6632304

آفس:-061-9200317

ای میل:-daextmultan@gmail.com

3. **جمشید خالد، ڈائریکٹر محکمہ زراعت توسیع بہاولپور ڈویژن**

موبائل نمبر:0300-9200065

آفس:-062-9255181

ای میل:-daextbwp@gmail.com

4. **مہر عابد حسین، ڈائریکٹر محکمہ زراعت توسیع ڈیرہ غازی خان ڈویژن**

موبائل نمبر:۔0304-0012201

آفس:-064-9260142

ای میل:-daextdgk@gmail.com

جملہ حقوق اشاعت بحق محکمہ زراعت جنوبی پنجاب محفوظ ہیں